جِن ستوتی

شری جی سدا آپ کو میں نموں   توں دیووں کی شردھا ہِیا سے بموں
دھروں دھیان میں آتمارام کا   مجھے آسرا ہے تیرے نام کا
تیری چاہ دل اور جگر میں رہے   تیری شانت مُدرا نظر میں رہے
تمہارے گُنوں کا جپوں جاپ میں   سہوں پھر نہ کرموں کے آتاپ میں
مگر گُن انتا کہوں کس طرح   زُبان ایک سے میں کہوں کس طرح
گُنا باد تیرا میں کس بِد کہوں   تمہیں کام دھینوں یا نوِند کہوں
رسائین کہوں یا کہ پارس کہوں   کہ چنتا منی یا سُدارش کہوں
کلپ برکش یا بیل چِترا کہوں   دیا پورسا سرب مترا کہوں
دھنتر کہوں یا کہ سیانہ کہوں   تیہوں لوک میں تم کو مانا کہوں
غلط ہے دھنتر جو تم کو کہا   کہا اور کویوں نے میں بھی کہا
دھنتر نے کیا کام بڑھ کر کیا   کرم روگ اُس سے نہ میٹا گیا
یہ وہ روگ ہے جس میں تڑپا کرے   تمہارے سِوا کون اچھّا کرے
کہاں کلپ برکش بیل چِترا ہے کیا   کہاں بیل اور آپ سے میل کیا
کلپ برکش جڑ آپ چیتن سروپ   کہیں جڑ کو چیتن سے ملتا ہے روپ
سُدا رس بھی ہے ایک سوادِشٹ رس   وہی اُس کا رسیا جو رس نہ کے بس
کہاں شانتی رس سے کریں ہم سریں   تیرے شانت مُدرا ہے پرم رس بھری
ہے چنتا منی ایک پتھر کی ذات   نہیں گیان وگیان کی اُس میں بات
جو پارس نے لوہے کو سونا کیا   کیا اُس نے سونا ہی تو کیا کیا
بنا یا نہ لوہے کو اپنے سمان   اُسے کس طرح پھر میں سمجھوں مہان
کیا غور ہر چند ہر تیر میں   نہ بس وصف پایا کسی اور میں

شرن جو چرن کی تمہارے گھے
بلا شبہ شک آپ سا ہو رہے

رسائین میں دیکھی نہ سنتُسٹ تا
وسے اور گُسایوں کی ہے پُسٹتا

نہ کچھ میرے نزدیک نو ند بڑی
چکّر ورتی کے در پر رہتی کھڑی

نہیں کام دھینو بھی کہنا مزہ
بھلا آپ کو اُس سے نسبت ہے کیا

پشو ذات کی یہ تو ایک گائے ہے
جگت نند ترپنچ پرے پائے ہے

نہ معلوم کیوں ایسی تفصیل دی
یہ جن ستوتی نہیں ہے دل لگی

ہے ساتا کرم کا اُدے جب تلک
نہیں ہوتے ہیں یہ جدا تب تلک

اشبھ کرم کا جب اُدے آوتا
نہیں ایک کا بھی پتہ پاوتہ

یہ سب الگرج پُن کے ہیں وِشیش
جہاں پاپ ہے وہاں پر ہے کلیش

نہیں پاپ اور پُن پہ تم میں لیس
کہ ہو شُد بُدھ اور نرنجن مہیش

یہ پرتیکش نِش پکش کہنا پڑا
نہیں کوئی دُنیا میں تم سے بڑا

بڑا ہونا بھی تو اِک بڑی بات ہے
نہ تم سا کوئی با کرامات ہے

تیری بھی تراگ اور وگیانتا
کی ہے سارے دیووں میں پردھانتا

کہ یہ گُن کسی دیوِ میں بھی نہیں
نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے نہیں

سکل پرانیوں کا توں ماں باپ سا
ہوا ہے نہ ہو گا کوئی آپ سا

تم ہی پریم کی سب کو سِکشا کرو
تم ہی ترست ستھاور کی رکشا کرو

تہمارے سِوا کس میں ہے دست رس
کیئے شانتی سے تیہوں لوک وش

آہنسا مئی ہے تمہارا دھرم
سو جن دھرم کا جس نے جانا مرم

کرم اُس کے زیادہ سے زیادہ اڑیں
پانچ دس بھو جگ میں کرنے پڑیں

یہی جین سِدھانت کا سار ہے
کسی کو نہیں اس سے انکار ہے

مگر وعظ لوگوں کا ہے یہ خیال
کہ جب موکش ہوتی نہیں برت کال

تو پھر کس لیے شیل سنجم دھرے
انو برت پالے نہ بھوکے مرے

یہ ہے کال پنچم نہ اب کچھ بنے
جو ہو کال ابدھی تو سب کچھ بنے

یہاں سے ویدیھو ں میں لیکر جنم
مہا برت دھارے رہیں موکش ہم

نہ شو پور پہنچتے لگے دیر کچھ
یہ راستہ ہے سیدھا نہیں فیر کچھ

وج شردھا ہو سروگ
کہ وادیھ کی مجسّم ہو تصویر ادراک کی

تیہوں لوک تری کال کا گیان ہو
تغیر تبدّل نہ اک آن ہو

وہاں سے یہاں پھر نہ آنا رہے
سدا ایک سا وہاں زمانہ رہے

زمانے کی اُلٹن نہ پُلٹن وہاں
وہاں کی ہے جو بات وہ یہاں کہاں

جہاں سُکھ اننتا سدا شاشوتا
جو ہے تتب گیانی اُنہیں بھاشتا

ہر اک کو نہیں ملتی تیری خبر
بنا سیادوادی نہ آوے نظر

بظاہر دگمبر تیرا بھیش ہے
نہ بشتر نہ شستر کا لولیس ہے

کیا کرم شترو کو پھر کیسے گھات
یہ آشچریکاری ہے تمہاری بات

تمہارے گُنوں کی جو مالا رٹے
سبھی پاپ اک چھن میں اُن کے کٹیں

نہ کچھ تم کو کرنا نہ دھرنا پڑے
نہ میدان میں آ کے لڑنا پڑے

صفا دل سے لے جو تیرا نام
سرے خُد بہ خُد اُس کے کارج تمام

پرکھ شیل کی جب سیا کی ہوئی
اگنی کُنڈ کس نے کیا جل مئی

گِرا جب شری پال ساگر مجھار
بتاؤ کیا کس نے ساگر سے پار

وہ سیں اور سوکر نول وانرہ
اتارے کہو کون جپ تپ کرا

ہر اک بھکت کے دُکھ کو بھنجن کیا
کہ انجن بھی توں نے نرنجن کیا

کتھا اور پُن آتماؤں کی کیا
اُتارے جب ایسے ہی پاپی مہا

نہیں اور اُچ اور نیچ کا کچھ وچار
کہ جو چھن آیا کیا اُس کو پار

میری بار اب دیر کس واسطے
لگائی ہے میں ٹیر کس واسطے

توں نیرس کا رسیا بنا دے مجھے
پرادھیتا سے چھڑا دے مجے

پرم دھام بٹیا بنا دے مجھے
سوانند کتھنی رٹا دے مجھے

کروں جب میں اس تن سے عظمِ سفر
رہے ہوش قایم میرے سر بہ سر

نہ مرنے کی تکلیف محسوس ہو — نہ جینے پے دل اپنا مایوس ہو
نہ اُلفت ہو اپنے ذرومال سے — نہ رغبط آیال اور اَتفال سے
وشے اور کُسایوں سے بیراگے ہو — وویک اور بیراگے سے راگ ہو
فقط آپ کا اک سہارا رہے — چھما بھاو سب سے ہمارا رہے
نہ ہو جب تلک آیو کرم اختمام — زبان سے نکلتا رہے تیرا نام
نموکار ہو یا اریہنت ہو — تمہارے تصور میں دیہانت ہو
رہا اب تلک تو میں بھر آتما — کرو آتما میری پرماتما
نہیں اور کچھ چاہ میرے جتیس — میرے دور کے جیے راگ ویش
انہیں سے ہے پُنہ انہی سے پاپ — انہی سے ہے سنسار بھرمن کا تاپ
انہی سے ہیں جھگڑے بکھیڑے تمام — نہ ہوں یہ رہوں میں سدا شاد کام
کہ جب پُنہ اور پاپ کا ناش ہو — تمہارے نکٹ رام سا داس ہو
نہ پاس اپنے مالک کے جو داس ہو — نہ ویھ داس وشواس کے راس ہو
سمجھ کر یہ اپنا مجھے کیجیے — بس اپ اپنے پاس بُلو لیجے

لپّی انترن

رابندر جین — پرشوتم جین

Prepared at: Zunerah Computers

Malerkotla- 148023 (Punjab)